جناب مولانا مقصود احمد صاحب
مدرس جامعہ علوم اثریہ

جامعہ کا ماہانہ تربیتی اجلاس

اسلام میں جانی و مالی ہر قسم کی قربانی کی بہت بڑی اہمیت ہے' حتیٰ کہ دنیا میں اسلام مسلمانوں کی قربانیوں سے پھیلا۔۔۔ ان خیالات کا اظہار جمیعت اہلحدیث پاکستان کے نائب امیر محترم جناب علامہ محمد مدنی رئیس جامعہ علومِ اثریہ نے مورخہ ۱۰ مئی بروز جمعۃ المبارک بعد نمازِ عصر اہل حدیث یوتھ فورس ضلع جہلم کے ماہانہ اجلاس سے خطاب میں کیا۔ نوجوانوں کی تربیت کے سلسلہ میں مدنی صاحب نے کہا' ہماری کوشش ہے کہ آج کا نوجوان دینِ اسلام کی ترویج و اشاعت کے لئے اپنے شب و روز وقف کردے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز تلاوت کلامِ پاک سے ہوا' بعد میں مدیر جامعہ علومِ اثریہ محترم حافظ عبدالحمید صاحب عامر نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے اجلاس کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ انہوں نے کہا کہ اہلحدیث یوتھ فورس کے نوجوانوں کو اسٹیج پر کھل کر اظہارِ خیال کا موقع دینا اس مقصد کے لئے ہے کہ نوجوانوں کی صلاحیتیں اجاگر ہوں اور ان کے دل و دماغ میں مسلکِ حقہ اہلحدیث راسخ ہوجائے۔

اس موقع پر سٹیج سیکرٹری صاحب نے گذشتہ ماہانہ اجلاس کی کارروائی پیش کی اور اس کے بعد "قربانی کے فضائل و مسائل" کے موضوع پر تقریری مقابلہ ہوا۔۔۔ منصفین کے فرائض حافظ محمد افضل ساجد' راقم اور مولانا صفدر سعید نے انجام دیئے۔۔۔ اجلاس سے مولانا صبیح الدین نے بھی فکرِ آخرت کے موضوع پر ایمان افروز خطاب کیا اور اس حوالے سے انہوں نے عملی زندگی پر زور دیا۔

آخر میں مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالحمید عامر نے گذشتہ ماہ کے اجلاس میں اول ' دوم اور سوم آنے والے مقررین میں انعامات تقسیم کئے' دعائے خیر پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

☆---   حکومت نے جیتے جاگتے انسانوں کی قربانی دے کر عید الاضحیٰ منائی' ان خیالات کا اظہار مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے مرکزی عید گاہ اہلحدیث جامعہ علوم اثریہ میں عید کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت میں ذرہ برابر بھی شرم و حیا ہوتی تو وہ بھائی پھیرو میں ہوئے والے بس بم دھماکہ کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مستعفی ہو جاتی۔

انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں اور بالخصوص پنجاب میں دھماکوں' قتل و غارت گری' ڈاکہ زنی اور معصوم دوشیزاؤں کی دن دیہاڑے اجتماعی عصمت دری کے روزانہ بیسیوں واقعات ہو رہے ہیں' مگر حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ انہوں نے کہا سرورِ کائنات امامِ اعظم ﷺ کا یہ فرمان کس قدر سچا ہے کہ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جس نے اپنا سربراہ عورت کو بنا لیا ہو' چنانچہ دیکھ لیجئے اس زنانہ حکومت میں مہنگائی دن بدن بڑھ رہی ہے' روپے کی قیمت میں آئے روز کمی کر کے ملکی معیشت و اقتصادیات کو تباہ کیا جا رہا ہے' امن و سکون کا نام مٹایا جا رہا ہے' غریب کو دو وقت کی روٹی تک میسر نہیں ہے اور اہلِ اقتدار کو بیرونی دوروں سے فرصت نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ پیٹ کے پجاری ملا اور بے ضمیر لیڈر عورت کے ہاتھ میں کھلونے بنے ہوئے ہیں۔ اور درباری ملاں اس حد تک بدنام ہو چکے ہیں کہ "مولوی ڈیزل" تک کے نام مشہور ہو چکے ہیں۔ اس نفسا نفسی کے عالم میں مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان وہ واحد دینی جماعت ہے جو نسوانی حکومت کے خلاف ڈٹی ہوئی ہے۔ اب بھی وقت ہے کہ تمام مذہبی و سیاسی جماعتیں نسوانی حکومت کے خلاف مشترکہ موقف پر ڈٹ جائیں۔

☆---   جامعہ علوم اثریہ کے زیر اہتمام چوک اہلحدیث میں چوتھے روز اونٹ کی قربانی کی گئی جسے دیکھنے کے لئے صبح سے ہی چوک اہلحدیث میں عوام کا جم غفیر جمع ہو گیا۔ تقریباً سوا آٹھ بجے مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے قربانی کے جانوروں کے ذبح کے وقت پڑھی جانے والی مسنون دعاء پڑھ کر جامعہ کے قصاب محمد صفدر کو اشارہ کیا جس نے "بسم اللہ' اللہ اکبر" کہہ کر اونٹ کو کھڑے کھڑے نحر کیا۔ "نحر" کا مطلب ہے' اونٹ کی شہ رگ پر چھری سے وار کرنا۔ جب کافی مقدار میں خون بہہ گیا تو اونٹ اپنے ایک پہلو پر گر گیا۔ بعد میں اونٹ کا گوشت شہر بھر